Name: Adeel Shehzad
ID: 16671
Department: (MSMC)
Semester: 2nd
Assignment: Functional urdu

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 1۔ آپ اپنے بارے میں کتنا جانتے ہیں؟ تفصیل سے جواب تحریر کریں۔

جواب:

پہلے دن سے ایک فیصد زیادہ

ہر روز، ہر صورتحال ہمیں بدلتی اور ڈھالتی رہتی ہے۔ کوئی بھی خود کو مکمل طور پر نہیں جانتا ہے۔ پوری زندگی کافی نہیں ہے ہم جس زندگی میں رہتے ہیں۔ ہم ہمیشہ اپنے بارے میں جاننے کی بجائے دوسروں کے بارے میں جاننے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس طرح ہم جانتے ہوئے بھی مر جاتے ہیں کہ ہم کون ہیں؟ ہم کیا ہے؟ ہم کیسے ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔

میری رائے میں مختلف اوقات میں ہمیں اور مختلف لوگوں سے پہلے مختلف چہرے مل چکے ہیں۔ میں اس کے بارے میں ایک کہانی سناتا ہوں۔ ایک بار وہاں ایک آدمی تھا۔ جو قلیل مزاج تھا۔ اس مسئلے کے بارے میں انہوں نے ایک سنت سے رابطہ کیا اور اس نے اس کو دور کرنے کو کہا۔ اس نے اس سے ہمالیہ جانے کا مشورہ کا مشورہ دیا۔ کیونکہ اس میں کوئی خلل نہیں ہوگا اس شخص نے بھی اتفاق کیا۔

اور تقریباً 8 سے 10 سال وہاں گزارے
وہ پرسکون، راحت، کافی خوش ہو گیا۔
لہذا اس نے اپنے آبائی شہر واپس جانے کا
فیصلہ کیا۔ وہاں کسی نے نہ اسے اکسایا
اور وہ غلبہ lost سے محروم ہو گیا۔ وہ
وہی آدمی رہا جو 10 سال پہلے وہاں گیا
تھا۔

وجہ یہ تھی کہ اس کے پاس ہمالیہ میں کسی
کو اکسانے یا پریشان کرنے کے لیے نہیں تھا۔
کوئی نہیں تھا لہذا وہ پرسکون رہا۔
لیکن جب وہ واپس آیا تو ایک چھوٹی
سی پریشانی بھی ناقابل برداشت تھی۔
وہ بدلا نہیں ہے۔ اس نے بھی ایک ایسی
صورتحال کا سفر کیا جہاں لگتا ہے کہ سب
کچھ ٹھیک ہے۔

زندگی میں سفر کرنا اور اپنے آپ کو پوری
طرح جاننا روشن خیالی ہے!

سوال نمبر 2

انگریزی اخبار

INTERNATIONAl

THE NEWS

Salahuddin's story

صلاح الدین ایوبی

ترجمہ:

رحیم یار خان پولیس کے ذریعے تشدد کا نشانہ بننے والے نوجوان صلاح الدین ایوبی کو ایک خوفناک انجام کا سامنا کرنا پڑا۔

ابتدائی عمر سے ہی وہ ذہنی حالت میں مبتلا دکھائی دیتا ہے جسکی وجہ سے وہ معاشرے میں بدنظمی کا باعث بنا۔ ایوبی کو رحیم یار خان سے تھوڑی ہی دیر میں اُس وقت گرفتار کیا گیا۔ جب انہوں نے فیصل آباد میں اے ٹی ایم لوٹ لیا تھا اور پھر اسکی زبان کیمرے سے کھینچی تھی۔ یہ تصویر انٹرنیٹ پر وائرل ہوگئی۔ رحیم یار خان پولیس پر الزام ہے کہ اس نے انتہائی بدترین قسم کا تشدد کیا۔ جو ویڈیو فوٹیج ان سامنے آرہی ہے اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ابتدائی پولیس کہانی جس میں وہ ذہنی علالت کا شکار تھا اور بیماری کے سبب راتوں رات ان کا انتقال ہوگیا تھا۔ یہ جھوٹ ثابت ہوگیا ہوا ہے۔

اس نوجوان کے لواحقین نے اس کی کلائی پر اسکا پتہ موبائل فون نمبر اور نام ٹیٹو کیا تھا تاکہ کسی ہنگامی صورتحال کی صورت میں رابطہ ہیں کیا۔ اُسے ماضی میں بھی گرفتار کیا گیا تھا لیکن بعد میں ان کی ذہنی حالت کی بنا پر رہا کر دیا گیا تھا۔

ہم جانتے ہیں کہ ملک میں اذیت عام ہے۔ لیکن پنجاب پولیس کے ابتدائی دعووں کے باوجود کہ وہ تمام تھانوں پر سی سی ٹی وی کیمرے لگا کر اس کے خلاف کاروائی کر رہی ہے، ایسا لگتا ہے کہ دھوکہ دہی کا کھیل کھیلا گیا ہے۔ صلاح الدین کے اہل خانہ نے پولیس کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ حقیقت میں ان کا یہ فعل قتل سے بھی بدتر تھا۔ اس میں کسی ایسے انسان کے خلاف بربریت کا نشانہ بنایا گیا تھا جو خود کو بچانے کے لیے بھی انتہائی کمزور تھا اور دماغی حالت میں تھا جسکی وجہ سے اس کے لیے اپنے جرم کو پہچاننا ناممکن ہو گیا تھا۔

پولیس کے ذریعہ تشدد کا کلچر۔ اور ایسا لگتا ہے کہ اس کے لئے پنجاب پولیس کا ایک خاص نرم گوشہ ہے۔ بہت طویل عرصے سے جاری ہے۔ آئی جی پنجاب پولیس کے جانب سے حال ہی میں متعدد معاملات منظر عام پر آنے کے بعد اس عہد کا، جس میں صلاح الدین شامل ہیں، اس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ان لوگوں کے معاملات کی جانچ پڑتال کرنے کی ضرورت ہے۔

Scanned with CamScanner

جو بہت اذیت کا شکار ہو چکے ہیں۔ اور اسکے
نتیجے میں اسکی موت ہو گئی تھی۔ تحویل میں
دیے جانے والے تشدد کے خلاف پاکستان کے
پاس کوئی خاص قوانین موجود نہیں۔ حالانکہ
اسکے آئین کی پابندی اس پر عمل پیرا ہیں۔
انسانی حقوق کے بین الاقوامی گروہ بھی اس
حالیہ خوفناک واقعے کی نگرانی کر رہے ہیں۔ اس
سے زیادہ بدتر موت کا تصور کون کر سکتا ہے۔
کہ ایک آدمی یہ پتہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ اسے کیوں
تشدد کا نشانہ بنایا گیا، مارا پیٹا گیا، بجلی کے جھٹکے
لگائے گئے اور اس کے اغوا کاروں نے اسے ذلیل
کیا؟ ہم ان لوگوں کے لیے انصاف کیسے یقینی بنائیں گے
جو ایسے ملک میں کسی مستحق کے بغیر کھڑے ہیں
جہاں ایسا لگتا ہے کہ پورا نظام انصاف طبقاتی
بنیادوں پر جبر اور نظر انداز پر تقسیم ہوتا ہے؟
ہم نے ایسی بہت ساری کہانیاں دیکھی تھیں لیکن ہمیشہ
امید ہے کہ، شاید، صلاح الدین کی کہانی تبدیلی
کا ایک محرک بن سکتی ہے۔

سوال نمبر 3۔ کوئی سے دس ضرب الامثال معنی / مفہوم کیساتھ واضح تحریر کریں۔

	ضرب المثل	معنی مفہوم
1۔	تین میں نہ تیرہ میں	کسی شمار میں نہیں
2۔	دور کے ڈھول سہانے	اچھی شہرت والی چیز کو برا پانا۔
3۔	سانچ کو آنچ نہیں۔	سچ کو کوئی ضرر نہیں پہنچ سکتا۔
4۔	چھوٹا منہ، بڑی بات	اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات کرنا۔
5۔	جان ہے تو جہان ہے	صحت سے زندگی کا مزہ ہے
6۔	ایک کریلا، دوسرا نیم چڑھا	خراب چیز کا مزید خراب ہونا۔
7۔	چراغ تلے اندھیرا	اپنے محروم، مگر غیر کو فائدہ
8۔	حرکت میں برکت ہے	کام کرنے میں ہی فائدہ ہے۔
9۔	خس کم جہاں پاک	نالائق آدمی کا مر جانا ہی بہتر ہے۔
10۔	دو ملاؤں میں مرغی حرام	دو دعویداروں میں کام بگڑ جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner